B.A Part I Urdu(H) Session 2019-2020 Paper I

Dr. Shahnaj Ara
Deptt of Urdu
D.L.K.V D College

Shahnaj Ara
13.04.2020

نظم ایک آرزو کا تشریح با خلاصہ :-

دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یارب
کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو
شورش سے بھاگتا ہوں دل ڈھونڈتا ہے میرا
ایسا سکوت جس پر تقریر بھی فدا ہو
ہر دردمند دل کو رونا مرا رلا دے

مشکل الفاظ معنی

لفظ	معنی
شورش	شور و ہنگامہ
عزلت	تنہائی
جلوت	محفل
سبزہ	ہرا
سکوت	خاموشی، سناٹا
سرود	نغمہ
خلوت	تنہائی
قبا	لباس

علامہ اقبال کا اشعار نظم "ایک آرزو" - یہ نظم بیس اشعار پر مشتمل ہے -

اس نظم کو اگر سیموئل راجرز کی نظم "Wish" کا آزاد ترجمہ بھی سمجھ لیا جائے تو اس صورت میں بھی "ایک آرزو" عملاً ایک شاہکار نظم ٹھہرتی ہے - نظم کی ابتدائی دو تین اشعار میں یاسیت کی جھلک ملتی ہے لیکن بعد کے کم و بیش تمام اشعار رجائیت کا آئینہ دار ہیں جن میں اقبال اپنی دلی خواہش کا اظہار کرتے ہیں - چنانچہ نظم کا آغاز اس طرح سے ہوتا ہے -

اقبال رب ذوالجلال کو مخاطب کر کے اس طرح گویا ہوتے ہیں - کہ اب دنیا کی محفلوں اور جھمیلوں سے میری طبیعت اکتا گئی ہے - اس لئے کہ جب حوادث زمانہ سے دل ہی بجھ کر رہ جائے تو

ایسی محفلوں کا وجود بے معنی ہو کر رہ جاتا ہے۔ اب تو دنیا کی مشورہ و شر سے طبیعت بیزار ہو کر رہ گئی ہے چنانچہ مجھے ایسی خاموشی اور سکون کی تلاش ہے جس پر تدبیر کو بھی رشک آجائے۔ میں تو اب پرسکون زندگی پر فدا ہونے کا خواہاں ہوں اور دلی ہی آرزو ہے کہ کسی پہاڑ کے دامن میں ایک مختصر سا جھونپڑا میسر ہو جہاں ساری دنیا سے الگ تھلگ پرسکون زندگی بسر کر سکوں صورت یہ ہے کہ انتہائی تنہائی میں دن گزارنے کے باوجود ہر قسم کے فکر و فاقے سے آزاد ہو جاؤں اور یہاں دنیا کا ایسا کوئی غم نہ ہو جو میرے سکون کو برباد کر سکے۔

میرے مسکن کے گرد و پیش کی کیفیت یہ ہو کہ چڑیوں کی چہچہاہٹ میں نغمے بکھر رہے ہوں اور بہتے ہوئے چشموں کی صداؤں میں باجا سا بجتا محسوس ہو رہا ہو۔ کلیاں جب چٹکیں تو یوں لگے جیسے دوستی کا پیغام مجھ تک پہنچا رہی ہوں۔ کلیوں اور پھولوں کے شگفتہ دہانے میرے لیے ایسے دہانے کی حیثیت اختیار کر لیں جن میں تمام مناظرِ فطرت کا جائزہ لے سکوں۔ اس جھونپڑے میں جب آرام کی خواہش ہو تو زمین کی سبز سبز گھاس میں بچھونا ہو اور سرہانہ خود میرا ہاتھ ہو۔ اس لمحے ایسی تنہائی کا عالم ہو جو انجمن آرائی سے کہیں دل نشیں محسوس ہو۔ وہاں موجود بلبل اور دوسرے ننھے ننھے پرندے مجھ سے اس طرح مانوس ہو جائیں جس طرح ان کے دل سے ہر قسم کا ڈر دور ہو گیا ہو۔ بس یہی بس۔

Scanned with CamScanner

بلکہ ہر جانب سرسبز پودے۔ پوری شان شوکت سے ایستادہ ہوں سامنے
ندی کا شفاف پانی آہستہ بہہ رہا ہو جبکہ اس میں پودوں کی تصویروں کا
عکس نظر آ رہا ہو۔ یہاں موجود پہاڑوں کا نظارہ اتنا دلکش ہو کہ جیسے ندی اور
جھرنوں کا پانی موتیوں کی صورت میں بلند ہو کر دکھ رہے
اس طرح سے
ایستادہ ہو جیسے کہ وہ زمین کی ہم آغوش
میں محو خواب ہو۔ اور جہاں تک بہتے ہوئے پانی کا تعلق ہے وہ پہاڑوں
گزرتا ہوا شفاف آئینے کی طرح چمک رہا ہو پھر اس بہتے ہوئے پانی کو
پھولوں کی ٹہنیاں اس طرح چھو رہی ہوں جیسے کوئی خوبرو حسینہ آئینہ دیکھ
رہی ہو۔ انتہائی خوبصورت منظرنگاری کرتے ہوئے اس شعر میں اقبال کہتے ہیں
کہ وقت غروب جب سورج کی سرخ و سنہری کرنیں شام کے وقت عکس ریز ہوں
تو یوں محسوس ہو جیسے دلہن کو مہندی لگائی جا رہی ہے۔ پھولوں کی کیفیت بھی
ایسی ہو جیسے وہ قبا پہنے ہوئے ہوں۔ بلاشبہ غروب ہوتے سورج کی عکس
ریزی کے حوالے سے اس سے زیادہ خوبصورت منظر کشی ممکن نہیں ہو سکتی
آگے چل کر اقبال کہتے ہیں کہ رات کے راہی جب سفر کرتے کرتے تھک کر
رہ جائیں تو میرے جھونپڑے کے دیے کی دھندلی روشنی ان کے لئے امید کی
مشعل بن جائیں اور جب آسمان پر ہر طرف بادل چھائے ہوئے ہوں
اور راستہ نظر نہ آئے تو بجلی اس طرح چمکے کہ اس کی روشنی میں تھکے
ہوئے مسافروں کو میری کٹیا نظر آ جائے۔

Scanned with CamScanner

یہی نہیں جب رات کے آخری لمحات میں صبح کے مؤذن کی طرح کوئل کی صدا بلند ہو تو میں اس کا ساتھ دوں اور اس طرح وہ میری ہمنوا بنی ہو۔ مسجدوں اور مندروں میں صبح کے عبادت گزاروں کو مطلع کرنے کے لئے جو اذانیں بلند ہوتی ہیں اور ناقوس کی صدا آتی ہے۔ مجھے اس کی ضرورت نہ ہو بلکہ طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کی کرنیں میری جھونپڑی کی روزنوں سے اندر داخل ہو کر صبح ہونے کا پیغام دیں۔

اور صبح کے وقت شبنم پھولوں پر اس طرح برسے

وہیں وضو کرا دی ہوتی اس لمحے میری آہ و فغاں میرے لئے وضو اور دعا کا کام دے۔ خاموشی کے عالم میں میری آہ و فغاں اتنی بلند ہو جائے کہ تاروں کے قافلوں کے لئے آغاز سفر کا سبب بن جائے۔ یوں میرا رونا مؤثر ثابت ہو کہ ہر دردمند میرے ہمراہ گریہ کناں ہو جائے اور میری آہ و فغاں سے جو صدا بلند ہو ممکن ہے اُن لوگوں کی بیداری کا سبب بن جائے جو ایک عرصہ سے مست و بے ہوش پڑے ہیں

Shahnaj Ara
15.04.2020